

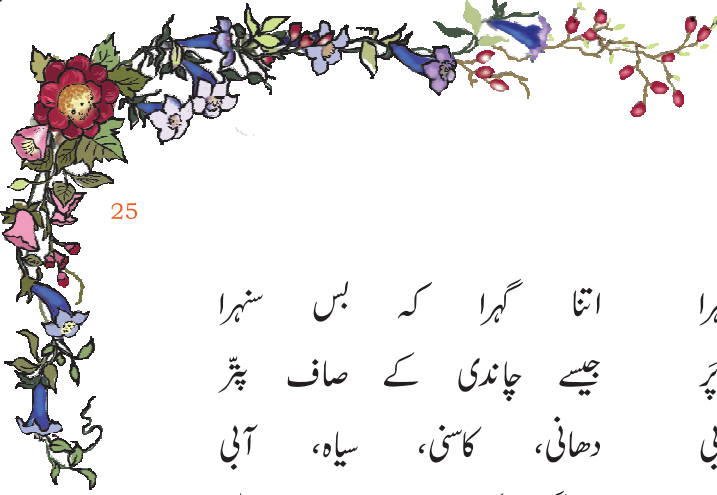


پر کھول کے تتلیوں کی پرواز
 اس پھول سے اڑ کے اُس پہ بیٹھیں
 پر جوڑ کے بیٹھنے کا انداز
 رس لے کے اڑیں وہ جس پہ بیٹھیں
 نازک نازک وہ خوش نما پر
 اُرتی ہوئی پتیاں ہوا پر
 وہ نقش و نگار اور وہ بڑے
 پر اُن کے چھوؤ تو رنگ چھوٹے



رنگ ان میں بہت ملے ہوئے ہیں
 ہیں رنگ کئی ہر ایک پر پر
 ہر خال ہے پر یہ اک نگینا
 قدرت دیکھو کہ گل چمن میں
 جو نقش و نگار سے ہے خالی
 پر کیا ہیں چمن کھلے ہوئے ہیں
 چھوٹا سا چمن ہے ان کا ہر پر
 سونے چاندی پہ یا ہے مینا
 گل دستے ہیں تتلیوں کے تن میں
 وہ بھی دل کو لبھانے والی





ہے رنگ کسی کا زرد گہرا اتنا گہرا کہ بس سنہرا
کوئی، جس کے سپید ہیں پر جیسے چاندی کے صاف پتر
طاؤسی، صندلی، گلابی دھانی، کاسنی، سیاہ، آبی
پیلے، اودے، زمردی، لال ہر رنگ کے پر ہیں بے خط و خال
پرواز بھی حسن ہے پھبن بھی
رنگت بھی ہے حُسن سادہ پن بھی

شوق قدوائی



سوالات

- 1- باغ میں تتلیاں کہاں کہاں بیٹھی ہوئی ہیں؟
- 2- تتلیاں پھولوں سے رس کس طرح اکٹھا کرتی ہیں؟
- 3- شاعر نے تتلیوں کے پر کو چھوٹا سا چمن کیوں کہا ہے؟
- 4- اس نظم میں تتلیوں کے پروں کے کن کن رنگوں کا ذکر ہے؟
- 5- ”بے خط و خال“ کا کیا مطلب ہے؟
- 6- تتلی کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھرے۔